

معجزہ کسی نبی یا رسول کے لئے اختیار میں نہیں!

تمام امور کی نسبت اللہ رب العزت نے اپنی طرف کر کے آخر میں یہ بھی فرمادیا کہ اللہ رب العزت ہی غالب مہربان ہے! — یوں قرآن مجید نے یہ واضح فرمادیا کہ اس تمام تر اعجاز کی اصل قدرت و اختیار ذاتِ خداوندی کو حاصل ہے، نہ کہ اس نبی اور رسول کو، جس کے ہاتھوں اللہ رب العزت نے اس معجزہ کا صدور کروایا ہے! — (جاری ہے)

جناب فضل روپڑی

شردادب

تبسم میں جھڑتے تھے پھول اللہ!

مدینہ دیارِ رسولؐ اللہ اللہ اللہ
پیغمبرؐ تھے علم اور حکمت میں یکتا
زمانے میں مشور شیری مقالی
صحابہؓ کی کرتے تھے عقدہ کشائی
جسے کچھ ہو نسبت رسولؐ خدا سے
بے ارغ من مقدس میں عید ہی آساں
بہ فضلِ خدا میں بھی پہنچا دیتے

یہاں رحمتوں کا نزول اللہ اللہ
سنہرے تھے انکے اصول اللہ اللہ
تبسم میں جھڑتے تھے پھول اللہ اللہ
ترے برگزیدہ رسولؐ، اللہ اللہ
وہ پھر کس لیے ہو ملول اللہ اللہ
تری رحمتوں کا حصول اللہ اللہ
دعائیں ہی میری قبول اللہ اللہ

مدینہ ہے جنت نشاں اللہ اللہ
وہ سردارِ پیغمبروں اللہ اللہ
وہ امت کے غمخوار محبوبِ دوران
مدینے کی گلیاں منور منور
نصاحت بلاغت سے قرآن پڑھے
بلا کی روانی کلامِ خدا میں
سے نعمتِ نبی میرے لب پر ہمیشہ
یہ فضل و کرم ہے خدا ہی کا ورنہ

ہے بارانِ رحمت جہاں اللہ اللہ
میں آرام فرمایاں اللہ اللہ
محبت کی اک داستان اللہ اللہ
خدا ہے یہاں مہرباں اللہ اللہ
ترالی ہے طسّرِ بیاں اللہ اللہ
یہ گویا ہے آپ رواں اللہ اللہ
مرا دل ہوا ہے جواں اللہ اللہ
کہاں میں، مدینہ کہاں اللہ اللہ